الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ
متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name : **hina**
Address : **abu dhabi**
Subject : **JAIZ-NAJAIZ**
Writer : شیراز

Serial No : **13105**
Date : **8/12/2011**
Contact No :
Email :

assalam oalikum, mufti sahb mere 2 masle hein aik masla hy mene kise se taveez lia jis ki pehly ibarat mujhy samjh ate hy us me bismillae irehman ni raheem hyh agy pata nahe chaltame ne yeh soch k pehn llia jis ne ALLAH k naam se shoroh kia hy agy bhe theek likha ho ga mene oulad k liye taveez lia hy...or dosra masla yeh hy k woh taveez jo haroofe abjab yani 12 33 aise likhe jate hyn woh pehna jaiz hyn.. or teesra masla yeh hy k ager kisi ki aulad padaish k bad fouth ho jaye tu aisi ourat ko hamal k doran kia perhna chahyejis se use zindage wali aulad mile. me aap k bohat shuker guzar hon gy .mehrbani ker k hal batien

میرے دو مسئلے ہیں ایک مسئلہ ہے میں نے کسی سے تعویذ لیا جس کی پہلی عبارت مجھے سمجھ آتی ہے اس میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہے۔ آگے پتا نہیں چلتا میں نے یہ سوچ کے پہن لیا جس نے اللہ کے نام سے شروع کیا ہے آگے بھی ٹھیک لکھا ہوگا میں نے اولاد کے لئے تعویذ لیا ہے۔ اور دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ وہ تعویذ جو حروف ابجد یعنی ۱۲ ۳۳ ایسے لکھے جاتے ہیں وہ پہننا جائز ہیں اور تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ اگر کسی کی اولاد۔ پیدائش کے بعد فوت ہوجائے تو ایسی عورت کو حمل کے دوران کیا پڑھنا چاہیئے جس سے اسے زندگی والی اولاد ملے۔

الجواب حامداً ومصلیاً

۱۔ جو تعویذات آیاتِ مبارکہ یا احادیثِ مبارکہ سے تیار کی گئی ہوں یا بزرگوں سے منقول ہوں ان کے الفاظ درست ہوں تو ایسے الفاظ یا اُن کے ابجد حروف سے تعویذ بنانا اس کا اِستعمال کرنا درست اور شرعاً جائز ہے جبکہ مبہم غیر معلوم المعنیٰ یا شرکیہ الفاظ سے تیار کی گئی تعویذ کا استعمال جائز نہیں۔

۲۔ جبکہ حفاظتِ حمل کے لئے (یٰاَیُّھَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمْ اِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَیْءٌ عَظِیْمٌ) ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھ کر توجہ و دھیان سے دعاؤں کا اہتمام رکھنے سے انشاء اللہ حمل کی حفاظت ہوگی۔

کما فی الشامیۃ: انما تکرہ العوذۃ اذا کان بغیر لسان العرب ولا یدری ما ھو ولعلہ یدخلہ سحر او کفر او غیر ذلک واما ما کان من القرآن

(جاری ہے)

او شیء من الدعوات فلا بأس به۔ (ج ۶ ص ۳۶۳)۔

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

شیراز علی عفی عنہ

دارالافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶

یکم محرم ۱۴۳۳ سنہ ہجری۔

الجواب صحیح

مفتی ...

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

نائب رئیس

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

الجواب صحیح

عبداللہ ...

دارالافتاء جامعہ بنوریہ

۵ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

رئیس

دارالافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دارالافتاء

۱۳۱۰۵

۱۱/۱/۱۴۳۳ھ

جامعہ بنوریہ العالمیہ

7/12/11